شیخ جلبی رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ علامہ متقی نے حدیث کی بڑی کتب سے اصول سنت کے بارے میں جتنی احادیث کو جمع فرمایا اس سے زیادہ کسی نے نہیں کیا

احمد عبدالجواد رحمہ اللہ کہتے ہیں جس نے اس کتاب کا مطالعہ کیا گویا کہ اس نے حدیث کی ستر سے زائد کتابوں کا مطالعہ کیا

اردو ترجمہ

کنز العمال

فی سنن الأقوال والأفعال

مستند کتب سے رواۃ حدیث سے متعلق کلام حوالہ کے ساتھ شامل کتاب ہے

تالیف

علامہ علاء الدین علی متقی بن حسام الدین ہندی برہان پوری حنفی

مقدمہ، عنوانات، نظرثانی، تصحیحات

مولانا مفتی احسان اللہ شائق صاحب

استاذ ومعین مفتی جامعۃ الرشید احسن آباد کراچی

دار الاشاعت

اردو بازار ○ ایم اے جناح روڈ ○ کراچی پاکستان فون: 32631861

شیخ چلپی رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ علامہ متقی نے حدیث کی بڑی کتب سے اصول سنت کے بارے میں جتنی احادیث کو جمع فرمایا اس سے زیادہ کسی نے نہیں کیا

احمد عبدالجواد رحمہ اللہ کہتے ہیں جس نے اس کتاب کا مطالعہ کیا گویا کہ اس نے حدیث کی ستر سے زائد کتابوں کا مطالعہ کیا

اردو ترجمہ

کنز العمّال

فی سنن الأقوال والأفعال

مستند کتب میں رواۃ حدیث سے متعلق کلام تلاش کر کے حوالہ کے ساتھ شامل کتاب ہے۔

تالیف

علّامہ علاالدین علی متّقی بن حسام الدین
ہندی برہان پوری

مقدّمہ، عنوانات، نظرثانی، تصحیحات

مولانا مفتی احسان اللہ شائق صاحب ظلہم
استاذ و معین مفتی جامعۃ الرشید احسن آباد کراچی

دارُالاشاعت
اردو بازار ایم اے جناح روڈ
کراچی پاکستان 2213768

باہتمام : خلیل اشرف عثمانی
طباعت : ستمبر ۲۰۰۹ء علمی گرافکس
ضخامت : 768 صفحات

قارئین سے گزارش

اپنی حتی الوسع کوشش کی جاتی ہے کہ پروف ریڈنگ معیاری ہو۔ الحمد للہ اس بات کی نگرانی کے لئے ادارہ میں مستقل ایک عالم موجود رہتے ہیں۔ پھر بھی کوئی غلطی نظر آئے تو ازراہ کرم مطلع فرما کر ممنون فرمائیں تاکہ آئندہ اشاعت میں درست ہو سکے۔ جزاک اللہ

........ملنے کے پتے........

ادارۃ المعارف جامعہ دارالعلوم کراچی
مکتبہ معارف القرآن جامعہ دارالعلوم کراچی
بیت القرآن اردو بازار کراچی
مکتبہ اسلامیہ امین پور بازار۔ فیصل آباد
مکتبۃ المعارف محلہ جنگی۔ پشاور

ادارہ اسلامیات ۱۹۰۔ انارکلی لاہور
بیت العلوم 20 نابھہ روڈ لاہور
مکتبہ رحمانیہ ۱۸۔ اردو بازار لاہور
مکتبہ اسلامیہ گامی اڈا۔ ایبٹ آباد
کتب خانہ رشیدیہ۔ مدینہ مارکیٹ راجہ بازار راولپنڈی

انگلینڈ میں ملنے کے پتے

AZHAR ACADEMY LTD.
54-68 LITTLE ILFORD LANE
MANOR PARK, LONDON E12 5QA

ISLAMIC BOOK CENTRE
119-121, HALLIWELL ROAD
BOLTON, BL1-3NE

امریکہ میں ملنے کے پتے

MADRASAH ISLAMIAH BOOK STORE
6665 BINTLIFF, HOUSTON,
TX-77074, U.S.A.

DARUL-ULOOM AL-MADANIA
182 SOBIESKI STREET,
BUFFALO, NY 14212, U.S.A

سونپ دیا ہے ان میں مجھے نصیحت کر کے میری مدد کرو۔ یہ فرما کر آپ رضی اللہ عنہ منبر سے نیچے اتر آئے۔

ابوحسین بن بشران فی فوائده، ابو احمد الدهقان فی الثانی من حدیثه، مستدرک، اللالکائی

۱۴۱۸۵ حضرت حسن رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ سب سے پہلا خطبہ جو حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے کہا وہ آپ رضی اللہ عنہ نے حمد وثناء کے بعد یہ فرمایا:

تم کو میرے ساتھ اور مجھے تمہارے ساتھ آزمائش میں ڈالا گیا ہے۔ مجھے اپنے دو ساتھیوں کے بعد خلیفہ بنایا گیا ہے۔ جو ہمارے ساتھ حاضر باش رہا ہم خود اس کا خیال رکھیں گے اور جو ہم سے دور ہوا ہم ان پر صاحب قوت اور امانت دار لوگوں کو والی بنائیں گے۔ جس نے اچھائی برتی ہم اس کے ساتھ نیکی میں اضافہ کریں گے اور جو برائی کی راہ چلا ہم اس کو برے انجام سے گذاریں گے، بس اللہ ہماری اور تمہاری مغفرت فرمائے۔

ابن سعد، شعب الایمان للبیهقی

۱۴۱۸۶ جامع بن شداد اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ نے منبر پر چڑھتے ہوئے (خطبے سے قبل) سب سے پہلے یہ دعا کی:

اے اللہ! میں سخت ہوں مجھے نرم بنادے میں ضعیف ہوں مجھے قوی بنادے اور میں بخیل ہوں مجھے سخی بنادے۔ ابن سعد

۱۴۱۸۷ حمید بن ہلال سے مروی ہے کہ ہمیں ایسے شخص نے بیان کیا جو حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کی وفات کے موقع پر حاضر تھا کہ جب حضرت عمر رضی اللہ عنہ حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ کی تدفین سے فارغ ہوئے تو ان کی قبر کی مٹی سے اپنے ہاتھ جھاڑے پھر اسی جگہ خطبہ دینے کے لیے کھڑے ہوگئے اور ارشاد فرمایا:

اللہ تعالیٰ نے تم کو میرے ساتھ آزمائش میں مبتلا کر دیا ہے اور مجھے تمہارے ساتھ آزمائش میں ڈال دیا ہے۔ میرے دو ساتھیوں کے چلے جانے کے بعد بھی تمہارے اندر باقی چھوڑ دیا ہے۔ اللہ کی قسم! تمہارے معاملات کا کوئی کام میری موجودگی میں پیش آیا تو میرے سوا اس کو کوئی حل نہ کرے گا اور اگر میری عدم موجودگی میں تمہارا کوئی مسئلہ درپیش ہوا تو میں کسی صاحب امانت پر اس کی ذمہ داری ڈالنے سے ہرگز نہ کتراؤں گا۔ اگر تم اچھا چلتے رہے تو میں بھی تمہارے ساتھ اچھائی برتوں گا اور اگر لوگوں نے برائی کا راستہ اختیار کیا تو میں ان کو عبرت کا سامان بنادوں گا۔

راوی کہتا ہے: اللہ کی قسم حضرت عمر رضی اللہ عنہ اسی بات پر قائم رہے حتیٰ کہ دنیا سے جدا ہوگئے۔ ابن سعد، شعب الایمان للبیهقی

۱۴۱۸۸ قاسم بن محمد سے مروی ہے کہ حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ نے ارشاد فرمایا: اب حکومت کی زمام مجھے تھمادی گئی ہے حالانکہ مجھے علم ہے کہ قریب اور دور والے اس کو حاصل کرنا چاہتے ہیں تو اب لوگوں کو میں آگاہ کرتا ہوں کہ میں اس کے لیے اپنے دفاع میں لوگوں سے قتال کرنے سے دریغ نہیں کروں گا۔ لیکن اگر مجھے علم ہوگیا کہ کوئی مجھ سے زیادہ اس کام پر قوی اور طاقت والا ہے تو تب مجھے آگے بڑھ کر قتل ہو جانا زیادہ پسند ہوگا اس بات سے کہ میں ایسے شخص سے اس حکومت کو حاصل کرنے کی کوشش کروں۔ ابن سعد، ابن عساکر

۱۴۱۸۹ عبداللہ بن عتبہ بن مسعود سے مروی ہے کہ میں نے حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ کو ارشاد فرماتے ہوئے سنا:

عہد نبوی ﷺ میں وحی کے ساتھ بھی لوگوں کا مؤاخذہ کیا جاتا تھا۔ لیکن اب وحی کا سلسلہ منقطع ہو چکا ہے۔ لہٰذا ہم تمہارے ظاہری اعمال پر تمہاری پکڑ کریں گے۔ جس نے ہم پر خیر کو ظاہر کیا ہم اس پر ایمان لائیں گے اور اس کو قریب کریں گے اور ہمیں اس کے اندرونی معاملات سے سروکار نہ ہوگا۔ پھر اللہ ہی اس کے اندرونی معاملات کا حساب فرمائے گا۔ اور اگر کسی نے ہمارے آگے شر کو ظاہر کیا تو ہم اس پر مطمئن نہ ہوں گے اور نہ اس کی تصدیق کریں گے اگر وہ کہے گا کہ اس کا باطن اچھا ہے۔ مصنف لعبدالرزاق

۱۴۱۹۰ حضرت زید بن اسلم اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ میں حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ کے ساتھ بازار کی طرف نکلا۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ کو ایک جوان عورت کا سامنا ہوا۔ عورت نے عرض کیا: اے امیر المؤمنین! میرا شوہر ہلاک ہوگیا ہے اور چھوٹے چھوٹے بچوں کو چھوڑ گیا ہے۔ اللہ کی قسم! یہ تو ایک پایہ پکوانے کے قابل بھی نہیں (کما کر لاسکتے) اور نہ ان کے پاس کھیتی اور زمین ہے اور نہ مویشی جانور۔ مجھے ڈر ہے کہ کہیں ان کو بجو ہی نہ کھا جائے۔ میں بنت خفاف بن ایماء الغفاری ہوں اور میرے والد خفاف صلح حدیبیہ میں حضور اکرم ﷺ کے ساتھ تھے۔